خاص شمارہ ان کے لیے بھی مفید ہے اور خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو وہاں پہنچ نہیں سکے تھے، اس شمارے میں جماعت اہلحدیث کی علمی و اصلاحی کوششوں کی روداد اور اس کی مختصر تاریخ پر بھی روشنی پڑ گئی ہے۔

عربی تحریر بھی عمدہ ہے اور مضامین اور خیالات میں فراخدلی اور وسعت ہے جو باعث مسرت و اطمینان ہے، بس ایک چیز ذرا کھٹکی کہ جن خدمات کو مسلمانانِ ہند کی خدمات کا عنوان دیا جانا زیادہ صحیح تھا وہاں جماعت اہل حدیث کی خدمات کا عنوان دیا گیا ہے، یہ درست ہے کہ مسلمانان ہند کی ہر نوع کی خدمات میں جماعت اہل حدیث کے افراد بھی شامل ہیں مگر کسی ایک اکائی کو عنوانِ جامع بنانے سے غلط فہمیاں بھی پیدا ہوتی ہیں اور باہمی قرب و یگانگت پر بھی اس کے ناپسندیدہ اثرات پڑتے ہیں۔ اس ایک بات کے علاوہ "ایں خانہ ہمہ آفتاب است" خدا کرے مستقبل میں ہم سب آپس میں اور زیادہ قریب ہوسکیں اور ایک دوسرے کی خدمات کو اور زیادہ فراخ دلی اور انصاف سے تسلیم کرسکیں بلکہ ایک قدم اور ہمارا دل کسی کو بڑھتا دیکھ کر اندر کی گہرائیوں سے خوش ہونے لگے۔ "إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا": مجلہ کے شروع میں صرف ایک صفحہ میں کانفرنس کا اجمالی تعارف ضرور آنا چاہیے تھا کہ کس ادارے نے کس شہر میں کن مقاصد کے تحت یہ کانفرنس منعقد کی اور کتنے ممالک کے نمائندے اس میں شریک ہوئے

۴- <u>الابیات المقدسہ</u>: از تروو لوور (عربی) تقطیع متوسط (۲۲×۱۸) صفحات ۱۸۸- سادہ ہاتھ سے لکھ کر فوٹو لی ہوئی طباعت: قیمت -/۱۵
پتہ: دار حافظہ للطباعۃ والنشر- ۱۳- میلاپور اسٹریٹ- مدراس ۱۴-

دنیا کی مختلف قوموں کی قدیم اساطیر کی طرح دراوڑ قوم جو ہندوستان کی قدیم ترین قوم اور سب سے قدیم ہندوستانی تہذیب کی امین ہے کی یہ قدیم ترین

علمی و تاریخی یادگار ہے جس کا زمانہ دو سو سال قبل مسیح بتایا جاتا ہے۔ یہ ٹمل زبان کا منظوم کلام ہے جو ۱۳۳ فصول اور ۱۳۳۰ ابیات پر مشتمل ہے، اس میں زندگی کے مختلف حالات کے متعلق حکمت و نصیحت کی باتیں ہیں۔ اس کتاب کے ترجمے دنیا کی مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں، اب ملک کے نامور فاضل و مصنف جناب مولانا محمد یوسف کوکن صاحب نے اس کو عربی زبان میں منتقل کیا ہے۔

دنیا کی بہت سی قدیم کتابوں کی طرح اس کتاب کے مصنف کے حالات بھی پردۂ اخفا میں ہیں چند باتیں جو معلوم ہیں اور مترجم نے مقدمے میں ذکر کی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کے علم و فضل سے متاثر ہو کر ایک بڑے تاجر نے ان کو اپنے پاس بلایا تھا اور اپنے بیٹے کے لیے کچھ نصائح لکھنے کی فرمائش کی تھی اس پر یہ مجموعہ تیار ہوا تھا۔ اصل کتاب کا نام ہے "ترو کرل" جس کا لفظی ترجمہ "الابیات المقدسہ" ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے الکلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن فحیث وجدھا فھو احق بھا (ترمذی ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ) یعنی دانائی کی بات مومن کی متاع گم شدہ ہے وہ اسے جہاں بھی ملے وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔ مولانا کوکن صاحب علمی حلقوں کے شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے وہ دانائی کی باتیں جو ٹمل کے نہاں خانے میں محفوظ تھیں عربوں اور عربی دانوں کے لیے سہل الحصول بنا دیا۔

(ط)

تعلیمی چہل حدیث

دینی تعلیمی بورڈ کے نگراں اور جمعیۃ علماء ہند کے سابق ناظم مولوی وحید الدین قاسمی کی مرتبہ: نہایت عمدہ اور اعلیٰ کاغذ پر فوٹو آفسٹ کے ذریعے بڑے سائز پر مطبوعہ، قابل قدر کتاب۔ قیمت -/۶ روپے